

## روزوں کے قضا کا بیان

### ۱- آنے والے رمضان سے پہلے روزوں کی قضا کرے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

كَانَ يَكُونُ عَلَى الصَّوْمِ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ  
مجھ پر رمضان کے روزوں کی قضا ہوتی تھی مگر میں شعبان سے پہلے ان کو قضا نہیں کر پاتی تھی۔  
(بخاری: ۱۹۵۰، مسلم: ۱۱۳۶)

### ۲- کیا متواتر روزوں کی قضا کرے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ  
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ. أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ  
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

اے ایمان والو! روزے تم پر فرض ہیں جیسا کہ ان پر فرض تھا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی اور پرہیزگار بن جاؤ۔ اور یہ روزہ چند دنوں تک ہے سو تم میں سے جو بھی اس مہینہ کو پائے وہ روزہ رکھے اور تم میں کا کوئی اگر (اس مہینہ میں) مریض ہے یا مسافر ہے تو وہ دوسرے دنوں میں اس کو پورا (قضا) کرے۔  
(البقرہ: ۱۸۳-۱۸۴)

ابن عباس نے فرمایا

لَا بَأْسَ أَنْ يُفَرَّقَ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ)

لگا تار نہ رکھ کر الگ الگ دنوں میں ناغہ (Alternate Days) کر کے روزوں کی قضا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(بخاری: تعلیقاً: باب رمضان کے روزوں کی قضا کب کرے)

### ۳- جو بھول کر کھالے تو وہ روزہ پورا کرے قضا نہیں کریگا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ

جو شخص روزہ کی حالت میں بھول گیا اور اس نے کھا پی لیا تو وہ روزہ توڑے نہ بلکہ اسکو پورا کرے کیونکہ اللہ نے اسے کھلایا پلایا ہے۔

(بخاری، احمد، مسلم، ابن ماجہ) (صحیح الجامع: ۶۵۷۳)

### ۴- جس نے بدلی کی وجہ سے افطار کیا جب بدلی چھٹی تو سورج زندہ تھا

زید بن وہب کہتے ہیں

بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ فِي رَمَضَانَ وَالسَّمَاءُ مَتَغَيِّمَةٌ

فَرَأَيْنَا أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ غَابَتْ وَأَنَا قَدْ أَمْسَيْنَا،

فَأَخْرَجَتْ لَنَا عَسَاسِقُ مِّنْ لَّبَنِ مِنْ بَيْتٍ حَفْصَةً فَشَرِبَ عُمَرُ وَشَرِبْنَا،

فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ ذَهَبَ السَّحَابُ وَبَدَتْ الشَّمْسُ،

فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَقُولُ لِبَعْضٍ: نَقْضِي يَوْمَنَا هَذَا،

فَسَمِعَ ذَلِكَ عُمَرُ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا نَقْضِيهِ وَمَا تَجَانَفْنَا لِإِثْمٍ .

ابھی ہم مسجد نبوی میں رمضان کے مہینہ میں بیٹھے ہوئے تھے آسمان پر بدلی تھی پھر نے محسوس کیا کہ سورج ڈوب گیا اور شام ہو گئی حضرت حفصہ کے گھر سے ہمارے لئے دودھ کا ایک پیالہ پیش کیا گیا اب حضرت عمر نے پیا اور ہم نے بھی پیا توڑی ہی دیر میں بدلی چھت گئی اور سورج نکل آیا اب ہم ایک دوسرے سے آپس میں بولنے لگے کہ ہم اس دن کا روزہ دوبارہ رکھیں گے حضرت عمر نے یہ بات سنی تو آپ نے فرمایا نہیں اللہ کی قسم ہم (آج کے دن کے) روزہ کی قضا نہیں کریں گے ہم نے کوئی گناہ نہیں کیا ہے۔ (بیہقی: ۸۰۳۶)

حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق کہتی ہیں

أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ

قِيلَ لَهُشَامُ فَأَمَرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ قَضَاءٍ

وَقَالَ مَعْمَرٌ سَمِعْتُ هِشَامًا لَا أَدْرَى أَقْضُوا أَمْ لَا

کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بدلی کی وجہ سے ہم نے افطار کر لی پھر سورج آسمان میں چمکنے لگا ہشام سے پوچھا گیا کہ کیا انھیں روزہ کی قضا کا حکم دیا گیا انھوں نے کہا قضا ضروری ہے۔ معمر کہتے ہیں میں نے ہشام سے سنا وہ کہتے تھے قضا کیا یا نہیں یہ مجھ کو نہیں معلوم۔ (بخاری: ۱۹۵۹)

روزے میں کیا مباح ہے

۱۔ جو حالت جنابت میں فجر پالے

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں

أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْتَفْتِيهِ

وَهِيَ تَسْمَعُ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ أَفَأَصُومُ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ (وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ أَفَأَصُومُ

فَقَالَ لَسْتُ مِثْلَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَقَى

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنے آیا اور میں دروازے کے پیچھے سے سن رہی تھی اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ میں حالت جنابت میں تھا اور نماز کا وقت ہو گیا تو کیا میں روزہ رکھوں رسول اللہ ﷺ نے کہا میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا ہے اور میں روزے سے رہتا ہوں اس نے کہا میں آپ کی طرح نہیں ہوں بیشک اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیا ہے رسول اللہ ﷺ نے میں امید رکھتا ہوں کہ میں تم میں اللہ زیادہ ڈرتا ہوں اور جانتا ہوں کیوں ڈرنا چاہئے۔ مسلم ۱۱۱۰ بخاری میں بھی اسی کے مثل ہے۔

۲۔ غسل کرنا ٹھنڈک حاصل کرنا راحت کیلئے روزے میں

عبداللہ بن ابی عثمان کہتے ہیں

رَأَيْتُ بَنَ عُمَرَ وَهُوَ صَائِمٌ يُبَلُّ الثَّوْبَ ثُمَّ يُلْقِيهِ عَلَيْهِ

میں نے ابن عمر کو دیکھا وہ کپڑا تر کرتے پھر اپنے اوپر ڈالتے۔  
(مصنف ابن ابی شیبہ: ۳۶ حدیث: ۱: بخاری تعلقاً: الصوم: روزے دار کے غسل کا بیان)  
انس کہتے ہیں

إِنَّ لِي أَزْنَ أَتَفَحَّمُ فِيهِ وَأَنَا صَائِمٌ

(بخاری تعلقاً: الصوم: روزے دار کے غسل کا بیان)

میرے پاس ایک حوض تھا جس میں میں داخل ہوتا تھا اور میں روزے سے ہوتا تھا۔

### ۳۔ تیل لگانا اور کنگھی کرنا

عبداللہ ابن مسعود کہتے ہیں

إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمٍ أَحَدِكُمْ فَلْيُصْبِحْ دَهِنًا مُتَرَجِّلًا

(بخاری تعلقاً: الصوم: روزے دار کے غسل کا بیان)

جب تمہارے روزوں کا دن ہو تو صبح کرو اس حال میں کہ سر میں تیل اور کنگھی ہو۔

### ۴۔ کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَ خَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ

و بَالِغٍ فِي الْإِسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا

وضو مکمل کرو اور انگلیوں کے درمیان خلال کرو اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو مگر جب روزے سے رہو۔

(شافعی، سنن اربعہ، احمد، حاکم ابن حبان) (صحیح، صحیح الجامع: ۹۲۷)

### ۵۔ مسواک

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

يَسْتَاكُ أَوَّلَ النَّهَارِ وَ آخِرَهُ وَ لَا يَبْلَعُ رِيْقَهُ

(بخاری تعلقاً: الصوم: روزے دار کے غسل کا بیان)

دن کے اول اور آخر میں مسواک کیا جائے لیکن تھوک نہ نگلے۔

### ۶۔ تھوک نگلنا

قتادہ کہتے ہیں

لَا بَأْسَ أَنْ يَزْدَرِدَ الصَّائِمَ رِيْقَهُ

(عبد الرزاق: ۵۰۲ بخاری تعلقاً: الصوم: باب خٹک اور تر سے مسواک کرنے کا بیان)

تھوک نگلنے میں روزے دار کیلئے کوئی حرج نہیں ہے۔

### ۷۔ کھانا چکھنا جب ضرورت ہو

ابن عباس کہتے ہیں

لَا بَأْسَ أَنْ يَتَطَاعَمَ الصَّائِمُ عَنِ الْقَدْرِ

(ابن ابی شیبہ: ۹۲۷ علامہ البانی نے سند کو حسن کہا ہے)

ہانڈی سے کھانا چکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

### ۸۔ گرمی کی وجہ سے سر پر پانی ڈالنا

ابو بکر بعض اصحاب رسول سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ مقام عرج (جگہ کا نام) میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی ڈال رہے تھے روزے کی حالت میں۔ (صحیح ابوداؤد: ۲۰۷۳)

## ۹- سرمہ لگانا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْتَحِلُ وَهُوَ صَائِمٌ

(صحیح ابوداؤد: ۲۰۸۲)

انس بن مالک روزے کی حالت میں سرمہ لگاتے تھے۔ حسن مؤتوف۔

## ۱۰- حجامت کرانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، احمد، حاکم ابن حبان) (صحیح الجامع، صحیح: ۱۱۳۶)

روزہ حجامت کرنے اور کرانے والے توڑ دیں۔

ابوسعید خدری کہتے ہیں

رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ الْحَجَامَةَ لِلصَّائِمِ

رسول اللہ ﷺ نے روزے دار کو حجامت کرانے کی رخصت دی۔

(دارقطنی، بیہقی، طبرانی، ۲۲۳۰-۲۲۳۶)

علامہ البانی کہتے ہیں یہ حدیث بلا شک صحیح ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ پہلی حدیث منسوخ ہے۔ (الارواء: ج ۳ ص ۷۵ رقم ۹۳۱)

## ۱۱- بوسہ لینا

جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں

قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

هَشَشْتُ فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا عَظِيمًا قَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ

قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ مَضَمَضْتَ مِنَ الْمَاءِ وَأَنْتَ صَائِمٌ

قُلْتُ لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ فَمَهْ

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے اپنی بیوی کو دیکھا تو میں نشاط و فرحت میں آ گیا میں روزے سے تھا اور اپنی بیوی کو بوسہ دیدیا اے اللہ کے رسول ﷺ آج میں نے بہت بڑا کام کیا ہوں ۱ روزے سے تھا اور اپنی بیوی کو بوسہ دیدیا رسول اللہ ﷺ نے کلی کرنے میں تمہارا کیا خیال ہے جبکہ روزے سے رہو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کوئی حرج نہیں تو آپ نے کہا تو چھوڑ دو (یعنی جس طرح کلی میں کوئی حرج نہیں اسی طرح بوسہ بھی ہے)

(احمد) (صحیح ابوداؤد: ۲۰۸۹)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُقَبِّلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ

(مسلم: ۱۱۰۲، اسی طرح بخاری میں بھی ہے۔)

رسول اللہ ﷺ رمضان میں بوسہ لیتے تھے اور وہ روزے سے ہوتے تھے۔

## ۱۲- مباشرت نہ کہ جماع

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُقْبَلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ  
وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِأَرْبِهِ

وَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَآرِبُ حَاجَةٍ

قَالَ طَاوُسٌ غَيْرُ أُولَى الْأَرْبَةِ الْأَحْمَقُ لَا حَاجَةَ لَهُ فِي النِّسَاءِ

رسول اللہ ﷺ بوسہ لیتے اور مباشرت کرتے تھے اور وہ روزے سے ہوتے تھے۔ اپنے نفس پر تم میں سب سے زیادہ کٹرول کرتے تھے۔ ابن عباس کہتے ہیں اپنے نفس کو کمزور بناتے تھے۔ طاووس کہتے ہیں غیر اولی الاربہ کا معنی احمق جسے بیوی کی ضرورت ہی نہ ہو۔ (بخاری: ۲۷۱۹)

۱۳- اس کیلئے جو نفس پر طاقت نہ رکھتا ہو نہ بوسہ لے اور نہ مباشرت کرے یہ زیادہ بہتر ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ

عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَرَّخَصَ لَهُ

وَأَتَاهُ آخِرُ فَسَأَلَهُ فَنَهَاهُ

فَإِذَا الَّذِي رَخَّصَ لَهُ شَيْخٌ وَالَّذِي نَهَاهُ شَابٌ

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے روزے میں مباشرت کی اجازت مانگی تو آپ نے اسے اجازت دی دوسرے نے اجازت مانگی آپ نے منع کر دیا تو جسکو اجازت دی وہ بوڑھا تھا اور جسے منع کیا وہ جوان تھا۔ (حسن صحیح: ابودود: ۲۰۹۰)

ترمذی نے کہا

وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ لِلصَّائِمِ إِذَا مَلَكَ نَفْسَهُ أَنْ يُقْبَلَ وَإِلَّا فَلَا ; لَيْسَ لَهُ صَوْمُهُ

اہل علم کا خیال ہے روزے میں بوسہ اس شخص کیلئے درست ہے جو اپنے نفس پر مالک ہے ورنہ نہیں تاکہ اس کا روزہ محفوظ رہے۔ (ترمذی)

۱۴- جنابت کی حالت میں روزے میں داخل ہونا۔

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں

أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ (يَسْتَفْتِيهِ

وَهِيَ تَسْمَعُ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ أَفَأَصُومُ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ (وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ أَفَأَصُومُ

فَقَالَ لَسْتُ مِثْلَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَحْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَقَى

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنے آیا اور میں دروازے کے پیچھے سے سن رہی تھی اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ میں حالت جنابت میں تھا اور نماز کا وقت ہو گیا تو کیا میں روزہ رکھوں رسول اللہ ﷺ نے کہا میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا ہے اور میں روزے سے رہتا ہوں اس نے کہا میں آپ کی طرح نہیں ہوں بیشک اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیا ہے رسول اللہ ﷺ نے میں امید رکھتا ہوں کہ میں تم میں اللہ زیادہ ڈرتا ہوں اور جانتا ہوں کیوں ڈرنا چاہئے۔ (مسلم: ۱۱۱۰، بخاری میں بھی اسی کے مثل ہے)

## روزے کو کیا چیزیں باطل کرتی ہیں۔

### ۱- جان بوجھ کر کھانا پینا

مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلَيْتَمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ

جو شخص روزہ کی حالت میں بھول گیا اور اس نے کھاپی لیا تو وہ روزہ توڑے نہ بلکہ اسکو پورا کرے کیونکہ اللہ نے اسے کھلایا پلایا ہے۔ (بخاری، احمد، مسلم، ابن ماجہ) (صحیح الجامع: ۶۵۷۳)

ابن قدامہ کہتے ہیں

وَأَجْمَعَ الْعُلَمَاءُ عَلَى الْفِطْرِ بِالْأَكْلِ وَالشُّرْبِ بِمَا يَتَغَدَّى بِهِ

علماء اس بات پر جمع ہوئے ہیں کہ غذا کیلئے جو چیزیں کھائی اور پی جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (المغنی: ج ۳ ص ۳۵۰)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ نَاسِيًا فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَلَا كَفَّارَةَ.

جو شخص بھول کر روزے کی حالت میں کھاپی لے تو نہ اس پر قضا اور نہ کفارہ ہے۔ (حاکم بیہقی) (حسن: صحیح الجامع: ۷۰-۶۰)

### ۲- جان بوجھ کر قئے کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ

وَمَنْ اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْيَقْضِ

جو شخص قئے کر دے بغیر مرضی کے تو اس پر قضا نہیں۔ اور جو جان بوجھ کر قئے کرے تو اس پر قضا ہے۔

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم) (صحیح الجامع: ۶۲۴۳)

### ۳- حیض و نفاس

حضرت معاذہ سے روایت ہے

سَأَلْتُ عَائِشَةَ

فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ

فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ قُلْتَ لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ

قَالَتْ كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ فَنُؤْمِرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمِرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ

میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا حائضہ عورت روزہ کی قضا کرے اور نماز کی قضا نہ کرے؟ آخراں کی کیا وجہ ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تم حروریہ (خوارج) میں سے تو نہیں ہو۔ میں نے کہا نہیں میں حروریہ نہیں ہوں بلکہ میں پوچھنا چاہتی ہوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا یہ (حیض) ہم کو لاحق ہوتا تھا تو ہمیں روزہ کے قضا کا حکم دیا جاتا تھا نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

(بخاری: ۳۲۱، مسلم: ۳۳۵، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ،)

## ۴۔ جان بوجھ کر جماع کرنا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ مَا لَكَ . قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا قَالَ لَا  
قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا  
فَقَالَ فَهَلْ تَجِدُ إِطْعَامَ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا  
قَالَ فَمَكَتِ النَّبِيُّ ﷺ  
فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ أَتَى النَّبِيُّ ﷺ بِعَرَقٍ فِيهَا تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمَكْتُلُ  
قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ فَقَالَ أَنَا قَالَ خُذْهَا فَتَصَدَّقْ بِهِ  
فَقَالَ الرَّجُلُ أَعْلَى أَفْقَرٍ مِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَوَاللَّهِ مَا بَيْنَ لَا بَنِيهَا يُرِيدُ الْحَرَّتَيْنِ أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي  
فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ  
ثُمَّ قَالَ أَطْعِمُهُ أَهْلَكَ

ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے رسول اللہ ﷺ سے کہا میں ہلاک ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے کہا کیا ہوا اس نے کہا میں اپنی بیوی پر روزے کی حالت میں سوار ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے کہا کیا تو ایک گردن آزاد کر سکتا ہیں اس نے کہا نہیں رسول اللہ ﷺ نے کہا کیا تو دو مہینے پے درپے روزہ رکھ سکتا ہے اس نے کہا نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے کہا کیا تو ساٹھ مسکین کو کھانا کھلا سکتا ہے اس نے کہا نہیں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ تھوڑی دیر کے رہیکہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجور کا ایک عرق لایا عرق ایک میزان ہے رسول اللہ ﷺ نے کہا سائل کہاں ہے تو اس نے کہا میں ہوں رسول اللہ ﷺ نے کہا یہ لیلے اور صدقہ کر دے اس آدمی نے کہا اے اللہ رسول ﷺ میں اس کا زیادہ حق دار ہوں اللہ کی قسم ان دو پہاڑیوں کے درمیان کوئی گھر میرے گھر سے زیادہ محتاج نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کے انیاب ظاہر ہو گئے پھر کہا اچھا اپنے گھر والوں کو ہی کھلا دے۔ (بخاری: ۱۹۳۱، مسلم: ۱۱۱۱)

## ۵۔ استمناء بالید

شیخ عثیمین کہتے ہیں

إِنْزَالُ الْمَنِيِّ بِشَهْوَةٍ بِفِعْلِ الصَّائِمِ مِنَ الْمُفْطَرَاتِ

أَمَّا إِذَا كَانَ هَذَا بِغَيْرِ شَهْوَةٍ فَإِنَّ صَوْمَهُ صَحِيحٌ وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ

منی کا انزال شہوت کے ساتھ روزے کو باطل کر دیتا ہے اگر اس کا یہ عمل بغیر شہوت کے ہو تو اس کا روزہ صحیح ہے اس پر قضا نہیں ہے۔

(فتاویٰ عثیمین: ج ۱ ص ۵۰۷)